© rasailojaraid.com

۲۰ ر اور ۲۱ ر فروری کو اعظم گڈھ میں دار المصنفین کی پچاس سالہ جوبلی بڑی شان و شوکت اور طمطراق سے منائی گئی۔ نائب صدر جمہوریہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے اس کا افتتاح فرمایا، اور دو روز مسلسل اس تقریب کے مختلف اجتماعات کی صدارت بڑی خوش دلی اور دلچسپی کے ساتھ انجام دی۔ علیا بیگم بھوپال بھی برابر شریک رہیں۔ اتر پردیش کی وزیر اعظم اور بعض دوسرے اعلیٰ عہدداران حکومت نے بھی شرکت کی، ان کے علاوہ حکومتِ پاکستان کی نمائندگی جناب افضل اقبال صاحب ڈپٹی ہائی کمشنر پاکستان کر رہے تھے۔ مشاہیر ارباب علم و ادب اور نامور مصنفین و محققینِ اسلامیات کا اس قدر عظیم و وسیع اجتماع جس میں ہندو اور مسلمان دونوں شریک ہوں آزادی کے بعد پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ اعظم گڈھ شہری زندگی کی ہنگامہ آرائیوں اور آسائشوں سے الگ تھلگ ایک خاموش و پرسکون مقام ہے۔ لیکن جوبلی کے منتظمین اور کارکنوں کی ہمت اور سلیقہ مندی درخورِ ستائش و آفرینش ہے کہ انھوں نے جنگل میں منگل کر دیا اور قیام و طعام وغیرہ کے انتظامات اس خوبی سے کئے کہ کسی کو مجالِ شکوہ نہ رہا ہوگا۔ عطیات کی مقدار دو لاکھ کو پہونچ گئی جس میں پچاس ہزار حکومت ہند کے اور پچیس ہزار حکومت پاکستان کے اس بات کا ثبوت ہیں کہ دار المصنفین اور اس جیسے دوسرے اسلامی تحقیق و تصنیف کے ادارے دونوں ملکوں کے درمیان خوشگوار دوستانہ مراسم و تعلقات کے پیدا کرنے میں ایک اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔ پروگرام میں افتتاحی رسوم و تقریبات کے علاوہ الگ الگ دو اجلاس بھی تھے، ایک تقریروں کا اور دوسرا مقالات کا۔ سب سے آخر میں شب کے وقت مشاعرہ ہوا۔ ان سب اجتماعات میں سنجیدگی بھی تھی اور علمی وقار بھی۔ اب خدا کرے اس جدید دور میں اسلامیات پر تحقیق و تصنیف کا کام جس نہج اور جس پیمانہ پر ہونا چاہئے دار المصنفین مستقبل میں اس کا حق ادا کر سکے تاکہ چراغ سے چراغ روشن اور اس کی روشنی کا دامن وسیع تر ہوتا رہے۔ آمین!

افسوس ہے پچھلے دنوں لاہور میں خواجہ عبد الحیٔ صاحب فاروقی داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر راہگذرِ عالمِ جاودانی ہو گئے۔ مرحوم بلند پایہ عالم، مفسر اور اسلامیات کے فاضل تھے۔ تعلیم کی تکمیل دار العلوم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیوبند ہیں کی تھی۔ عرصہ دراز تک جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں شیخ التفسیر رہے۔ تقسیم کے بعد پاکستان منتقل ہوکر اسلامیہ کالج لاہور میں صدر شعبہ علوم اسلامیہ ہو گئے تھے۔ طبعاً کم سخن اور مرنجان مرنج مگر بڑے خلیق و ملنسار تھے، اللہ تعالیٰ رحمت و بخشش کی نعمتوں سے نوازے۔

۶ر مارچ سے انڈونیشیا میں ایک عالمی اسلامی کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس میں شرکت کے لئے جانے کی وجہ سے اس اشاعت کے لئے "دیارِ غرب کے مشاہدات" نہیں لکھے جا سکے، آئندہ اشاعت میں انشاء اللہ انڈونیشیا کی کانفرنس پر ایک مقالہ ہوگا۔

بیان بابت ملکیت و تفصیلات متعلقہ ماہنامہ برہان دہلی جو ہر سال ختم فروری کے بعد سب سے پہلی اشاعت میں چھپے گا۔

فارم چہارم

دیکھو قاعدہ ۸

۱۔ مقام اشاعت: اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶	قومیت: ہندوستانی
۲۔ وقفۂ اشاعت:- ماہانہ	سکونت: اردو بازار جامع مسجد دہلی
۳۔ طابع کا نام: حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں	۵۔ ایڈیٹر کا نام: مولانا سعید احمد اکبر آبادی ایم۔ اے
قومیت: ہندوستانی	قومیت: ہندوستانی
سکونت: اردو بازار جامع مسجد دہلی	سکونت: علی منزل لال ڈگی روڈ، سول لائنز علیگڈھ
۴۔ ناشر کا نام: حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں	۶۔ مالک: ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

میں محمد ظفر احمد خاں ذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و اطلاع کے مطابق صحیح ہیں۔ مورخہ ۱۱ر مارچ ۱۹۶۵ء۔ دستخط ناشر: محمد ظفر احمد عفی عنہ

© rasailojaraid.com